۴۔ فہرست مخطوطات اردو : قومی عجائب گھر پاکستان کراچی

فہرست نگار: ڈاکٹر ظفر اقبال

ناشر: ادارہ کتابیات پاکستان، جامعہ کراچی، بہ تعاون "دائیدو فاونڈیشن" اوساکا، جاپان۔

ضخامت: ۴۶۴ صفحات۔ سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

تبصرہ نگار: ڈاکٹر نجم الاسلام۔

طالبان تحقیق کے لیے یہ ایک اچھا تحفہ ہے جو ۱۹۹۱ء میں طبع ہو کر عمدہ ترتیب و طباعت اور تجلید و تذہیب کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ اس محنت سے تیار کی ہوئی فہرست کو مشینی کتابت کے ساتھ چھاپا گیا ہے۔ اس طرح ظاہری اور معنوی دونوں لحاظ سے یہ ایک خوبصورت پیش کش ہے۔

فہرست نگار جامعہ کراچی کے شعبۂ اردو میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں اور آج کل ٹوکیو یونیورسٹی برائے زبا نہائے خارجی میں اردو کے وزیٹنگ پروفیسر ہیں۔ وہ ایک ذہین، کثیر المطالعہ اور محنتی اسکالر ہیں جنھوں نے کم عمری میں دنیائے تحقیق میں اپنی جگہ بنالی ہے۔ اس میں ان کی سخت کوشی اور استقلال مزاج کو بہت کچھ دخل ہے۔ چنانچہ جب وہ جامعہ کراچی میں تھے تو درس و تدریس کے مشاغل سے فراغت پاکر قومی عجائب گھر پاکستان کے غیر مرتب ذخیرۂ مخطوطات کے ساتھ وقت گذارتے تھے، جس کا حاصل فہرست مخطوطات اردو کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ قومی عجائب گھر پاکستان کا ذخیرۂ مخطوطات پاکستان کے بڑے ذخائر میں سے ہے۔ اس سے بھرپور اور عمدہ طور سے استفادہ کرنے والے پاکستانی محققین میں مشفق خواجہ سر فہرست ہیں جن کی فاضلانہ

کتاب "جائزہ مخطوطات اردو" میں جگہ جگہ اس کے آثار ملتے ہیں۔ اسی کتاب نے فاضل فہرست نگار ڈاکٹر ظفر اقبال کو متوجہ کیا کہ وہ اس عظیم الشان ذخیرۂ مخطوطات میں سے اردو کے مخطوطات کا تمام و کمال مطالعہ کریں اور اس کی ایک فہرست مرتب کریں جو اردو کے طالبان تحقیق کے کام آسکے۔ انھوں نے دل جمعی اور مہارت سے اس صبرآزما کام کو انجام دیا ہے، اور ۵۹۴ مخطوطات کے اجمالی کوائف پیش کیے ہیں۔ یہ اجمالی کوائف سلسلہ نمبر، مخطوطہ نمبر، مصنف، عنوان، تقطیع، اوراق، سطور، خط، سنہ کتابت، کاتب، کاغذ، روشنائی، کیفیت، آغاز، اختتام اور مندرجات کو محیط ہیں۔ آخر میں عنوانی اشاریہ اور اسمی اشاریہ بھی ہے جس سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوا ہے۔ مخطوطات کی "فہرست مضامین" سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں روزنامچہ، جغرافیہ، تذکرۂ شعراء، ادبیات، معقولات، مذہبیات اور تاریخیات کے موضوعات پر مخطوطات کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ اپنے مقدمے میں مرتب نے بجا طور پر لکھا ہے کہ:

"اس فہرست کی تیاری میں بڑی کھکیڑ اٹھانی پڑی۔ نیشنل میوزیم کراچی میں موجود اردو، فارسی، عربی، ہندی، سنسکرت، پشتو، سندھی، اور پنجابی زبان کے ہزارہا غیرمرتب مخطوطات میں سے اردو مخطوطات کے علیحدہ کرنے کا مرحلہ بےحد دشوار اور جاں گسل تھا۔ اس چھان پھٹک میں بہت وقت لگا۔ ایک ایک مخطوطے کو دیکھنا اور پھر ان میں سے اردو مخطوطات کو الگ کرنا بیزار کن اور صبرآزما مرحلہ تھا، لیکن یہ ضروری تھا کیونکہ فارسی و عربی کی متعدد بیاضوں میں اردو تصانیف بھی درج